فتویٰ نمبر:[۷۷۸] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۵/۱۰/۱۴]

نماز کے سجدے میں اپنی مادری زبان میں دعا کرنا

سوال

کیا نماز کے سجدے میں اپنی مادری زبان میں دعا کر سکتے ہیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

نماز کی اصل زبان عربی ہے اور یہ زبان ہی نماز کی پہچان ہے۔ اس لیے نماز کے دوران دعائیں بھی عربی میں کرنی چاہیں، خصوصاً وہ دعائیں جو قرآن وحدیث میں وارد ہیں۔ مثلاً:

"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّار"

یہ دعا پڑھ لی جائے اور دل میں اپنی حاجت کی نیت کر لی جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

کچھ اہلِ علم کی یہ رائے ہے کہ قرآن کی دعائیں سجدے میں نہیں کی جا سکتیں، کیونکہ وہ تلاوت کے حکم میں ہیں۔ لیکن یہ بات درست نہیں لگتی، کیونکہ دعا بہر حال دعا ہے، خواہ وہ قرآن ہی سے لی گئی ہو۔

البتہ دورانِ نماز عربی کے علاوہ کسی زبان میں دعا کرنے کے حوالے سے جمہور علمائے کرام کا موقف یہ ہے کہ نماز چونکہ عربی زبان میں ہے، اس لیے سجدے اور قعدہ اخیرہ وغیرہ میں صرف قرآنی و حدیثی اور عربی دعاؤں پر ہی اکتفا کیا جائے۔ نماز میں عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں دعا کرنا درست نہیں ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL